حضور صلی اللہ علیہ وسلم

خاتم النبین

خاتم المرسلین

جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی قسم کے مہدی یا کسی نبی کی آمد کو مانتا ہے

وہ منکر ختم النبوت ہے

میرے کزن **جناب عادل اکرام زبیری** نے مجھے ختم نبوت کے بارے می ایک نامعلوم لکھاری کا آرٹیکل بھیجا ہے جو کہ بہت عمدہ ہے۔ جزاک اللہ۔

میں اس میں کچھ حقائق شامل کرنا چاہتا ہوں۔
القرآن کریم وحی الٰہی کا مکمل اختتام ہے ، اللہ نے قرآن کریم میں وحی الہی کو مکمل کیا۔
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا کام مکمل کر چکے تھے۔ رہنمائی کے لیے پوری کائنات میں قرآن کریم اور سنت نبوی موجود ہے۔
ہم سب مسلمان اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ حضور نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔
میں جاننا چاہتا ہوں
تو مسلمانوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی قسم کے مہدی یا نبی کی ضرورت کیوں ہے؟
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس قسم کا کام چھوڑا تھا؟ جسے جناب مہدی مکمل کریں گے
جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی قسم کے مہدی یا کسی نبی کی آمد کو مانتا ہے وہ منکر ختم النبوت ہے۔
میں نے کئی بار کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کوئی مہدی اور نہ کوئی نبی آئے گا۔
حضور ﷺ
خاتم النبین
خاتم المرسلین

.... اب مضمون دوبارہ پڑھیں

*جنگ یمامہ

مسیلمہ کذاب کے دعویٰ نبوت کے نتیجے میں لڑی گئی جہاں 1200 صحابہ کرامؓ کی شہادت ہوئی
اور اس فتنے کو مکمل مٹا ڈالا۔
خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیقؓ خطبہ دے رہے تھے: لوگو! مدینہ میں کوئی مرد نہ رہے،اہل بدر ہوں
"یا اہل احد سب یمامہ کا رخ کرو
:بھیگتی آنکھوں سے وہ دوبارہ بولے
مدینہ میں کوئی نہ رہے حتٰی کہ جنگل کے
"درندے آئیں اور ابوبکرؓ کو گھسیٹ کر لے جائیں

صحابہ کرامؓ کہتے ہیں کہ اگر علی المرتضیؓ
سیدنا صدیق اکبرؓ کو نہ روکتے تو وہ
خود تلوار اٹھا کر یمامہ کا رخ کرتے۔

13 ہزار کے مقابل بنوحنفیہ کے 70000 جنگجو
اسلحہ سے لیس کھڑے تھے۔
یہ وہی جنگ تھی جس کے متعلق اہل مدینہ کہتے تھے: "بخدا ہم نے ایسی جنگ نہ کبھی پہلے لڑی
"نہ کبھی بعد میں لڑی
اس سے پہلے جتنی جنگیں ہوئیں بدر احد
خندق خیبر موتہ وغیرہ صرف 259
صحابہ کرام شہید ہویے تھے۔ ختم نبوت ﷺ کے دفاع میں 1200صحابہؓ کٹے جسموں کے ساتھ مقتل میں پڑے تھے۔

اے قوم! تمہیں پھر بھی ختم_نبوتﷺ کی
اہمیت معلوم نہ ہوئی۔

انصار کا وہ سردار ثابت بن قیس ہاں وہی
جس کی بہادری کے قصے عرب و عجم
میں مشہور تھے
:اس کی زبان سے جملہ ادا ہوا
اےاللہ ! جس کی یہ عبادت کرتے ہیں میں

"اس سے برأت کا اظہار کرتا ہوں
چشم فلک نے وہ منظر بھی دیکھا جب
وہ اکیلا ہزاروں کے لشکر میں گھس گیا اور اس وقت تک لڑتا رہا جب تک اس کے جسم
پر کوئی ایسی جگہ نہ بچی جہاں شمشیر
و سناں کا زخم نہ لگا ہو۔

عمربن خطاب رضی اللہ عنہ کا لاڈلا بھائی--- ہاں وہی زید بن خطابؓ جو اسلام لانے میں
صف اول میں شامل تھے انہوں نے مسلمانوں
:میں آخری خطبہ دیا
واللہ ! میں آج کے دن اس وقت تک کسی سے
بات نہ کرونگا جب تک کہ انہیں شکست
"نہ دے دوں یا شہید نہ کر دیا جاؤں

اے قوم! تمہیں پھر بھی ختم نبوتﷺ کی
اہمیت معلوم نہ ہوئی۔

وہ بنو حنفیہ کا باغ "حدیقۃ الرحمان" تھا جس میں اتنا خون بہا کہ اسے "حدیقۃ الموت" کہا
جانے لگا۔ وہ ایسا باغ تھا جس کی
دیواریں مثل قلعہ کے تھیں
کیا عقل یہ سوچ سکتی ہے کہ ہزاروں کا
:لشکر ہو اور براء بن مالکؓ کہے
*"لوگو! اب ایک ہی راستہ ہے تم مجھے
اٹھا کر اس قلعے میں پھینک دو میں
*"تمہارے لئے دروازہ کھولونگا
اس نے قلعہ کی دیوار پر کھڑے ہو کر
منکرین ختم نبوت کے اس لشکر جرار
کو دیکھا اور پھر تن تنہا اس قلعے میں
چھلانگ لگا دی
قیامت تک جو بھی بہادری کا دعوی کرے گا
!!!یہاں وہ بھی سر پکڑ لے گا
ایک اکیلا شخص ہزاروں سے لڑ رہا تھا
ہاں اس نے دروازہ بھی کھول دیا اور

پھر مسلمانوں نے منکرین ختم نبوتؐ
کو کاٹ کر رکھ دیا

اے قوم! کاش کہ تم جان لیتے کہ*
تمہارے اسلاف نے اپنی جانیں دے کر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
ختم نبوت کا دفاع کیا ہے----

کاش تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے ان صحابہؓ کے جذبوں کا علم ہوتا جو ایک
مٹھی بھر جماعت کے ساتھ حد نگاہ تک
پھیلے لشکر سے ٹکرا گئے----

قادیانیت ایک بہت بڑے فتنے کی صورت میں نمودار ہے
پس ہر صاحب ایمان کے ذمے ہے کہ وہ
.اس کے سدباب کی کوششوں میں شریک ہو
اے مسلمانوں، تحفظ ختم نبوتؐ کے جہاد میں
اپنا اپنا کردار ادا کرو تا کہ قیامت کے دن خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب
ہو. آخر میں میری آپ سب سے التماس ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اس
داستان عشق وقربانی کو تمام مسلمانوں
کے سامنے رکھنے کی غرض سے اس تحریر کو
آگے منتقل کرنے کےلئے اپنا اپنا کردار ادا کیجئے۔
انشااللہ تعالی
حضور ﷺ
خاتم النبین
خاتم المرسلین

کی عزت حرمت اور أبرو کی خاطر جاگتے رھیں کیونکہ
اسی میں نجات ھے

کی محمدﷺ سے وفا تونے تو ھم تیرے ھیں

.یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں